This question paper contains 8 printed pages]

Your Roll No.......................

242

B.A. (PROGRAMME)/I Sem. B

(Language Course)

URDU LANGUAGE (C)—Paper IA

(Admission of 2011 and onwards)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: ۱۰

(الف)

عشق کی یہ نمود پیہم کیا

ہو تمہیں تم اگر، تو پھر ہم کیا

جز ترے کچھ نظر نہیں آتا

آرزو بن گئی مجسم کیا

P.T.O.

تیرا ملنا، ترا نہیں ملنا

اور جنّت ہے کیا جہنّم کیا

میں وہاں ہوں، جہاں نہیں وہ بھی

عالم ماورائے عالم کیا

موت کی نیند چھائی جاتی ہے

کہہ چکا میں، فسانہء غم کیا

(ب)

نرم فضا کی کروٹیں دل کو دکھا کے رہ گئیں

ٹھنڈی ہوائیں بھی تری یاد دلا کے رہ گئیں

شام بھی تھی دھواں دھواں حسن بھی تھا اداس اداس

دل کی کئی کہانیاں یاد سی آ کے رہ گئیں

یاد کچھ آئیں اس طرح بھولی ہوئی کہانیاں

کھوئے ہوئے دلوں میں آج درد اٹھا کے رہ گئیں

پھر ہی وہی اداسیاں پھر وہی سونی کائنات

اہل طرب کی محفلیں رنگ جما کے رہ گئیں

کون سکون دے سکا غمزدگان عشق کو

بھیگتی راتیں بھی فراق آگ لگا کے رہ گئیں

۲۔ ذیل کے اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے: ۱۰

(الف)

دنیا میں بادشاہ ہے سو ہے وہ بھی آدمی

اور مفلس وگدا ہے سو ہے وہ بھی آدمی

زردار بےنوا ہے سو ہے وہ بھی آدمی

نعمت جو کھا رہا ہے سو ہے وہ بھی آدمی

ٹکڑے جو مانگتا ہے سو ہے وہ بھی آدمی

فرعون نے کیا تھا جو دعویٰ خدائی کا

شداد بھی بہشت بنا کر ہوا خدا

نمرود بھی خدا ہی کہاتا تھا برملا

یہ بات ہے سمجھنے کی آگے کہوں میں کیا

یاں تک جو ہو چکا ہے سو ہے وہ بھی آدمی

(ب)

ہنر کا جہاں گرم بازار ہے اب

جہاں عقل و دانش کا تہوار ہے اب

جہاں ابرِ رحمت گہر بار ہے اب

جہاں حسن برستا ہے لگا تار ہے اب

تمدن کا پیدا نہ تھا واں نشاں تک

سمندر کی آئی نہ تھی موج واں تک

ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ ترجمانی ہی نہیں کرتا بلکہ زندگی کی تنقید کرتا ہے اور اس کی تفسیر پیش کرتا ہے۔ لیکن اجمالی طور پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ادب اس تحریر کو کہتے ہیں جس میں روزمرہ کے خیالات سے بہتر خیالات اور روزمرہ کی زبان سے بہتر زبان کا اظہار ہوتا ہے۔ ادب انسانی تجربات کا نچوڑ پیش کرتا ہے۔ انسان دنیا میں جو کچھ دیکھتا ہے، جو تجربات کا نچوڑ ہے، جو سوچتا سمجھتا ہے اس کے ردِعمل کا اظہار ادب کی شکل میں ہوتا ہے۔ یہی وجہ کہ ادب زندگی کے وسیع ترین مسائل کا احاطہ کرتا ہے اور اس کے ذریعہ پروان چڑھتا ہے۔

(ب)

کلیم یہ بات سن کر بھاگا۔ ابھی گلی کے نکڑ تک نہیں پہنچا تھا کہ زبردست بیگ نے چور چور کر کے جا لیا۔ کلیم نے ہر چند مرزا ظاہر دار بیگ کے ساتھ اپنے حقوق معرفت ثابت کیے۔ مگر

نہ رستہ ترقی کا کوئی کھلا تھا

نہ زینہ بلندی پہ کوئی لگا تھا

وہ صحرا انہیں قطع کرنا پڑا تھا

جہاں نقش پا تھا نہ شورِ درا تھا

جونہی کان میں حق کی آواز آئی

لگا کرنے خود ان کا دل رہنمائی

۳۔ ذیل کے نثری حصے میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے: ۱۰

(الف)

ادب کے طالب علم کے سامنے یہ سوال عام طور پر آتا ہے کہ ادب کسے کہتے ہیں؟ لیکن اس کی تعریف ایک جملے میں آسانی سے نہیں کی جا سکتی، کوئی کہتا ہے کہ ادب زندگی کی ترجمانی کرتا

زبردست کا ٹھینگا سر پر۔ اس نے ایک نہ مانی اور پکڑ کر کوتوالی لے گیا۔ کوتوال نے سرسری طور پر دونوں کا بیان سُنا اور کلیم سے اس کا حسب نسب پوچھا۔ کلیم ہرچند اپنا پتہ بتانے میں جھینپتا تھا۔ مگر چار و ناچار اسے بتانا پڑا۔ لیکن اس کی حالتِ ظاہری ایسی تیز ہو رہی تھی کہ اُس کا سچ بھی جھوٹ معلوم ہوتا تھا۔

۴۔ ذیل میں سے تین کی تعریف مع مثالوں کے لکھئے: ۱۵

اسم معرفہ۔ اسم فاعل۔ ضمیر موصول۔ صفت۔ فعل ناقص۔ فعل امدادی۔

۵۔ غالب کے خطوط کی نثری وادبی خصوصیات بیان کیجئے۔ ۱۰

یا

''سیر پہلے درویش کی'' پر اظہار خیال کیجئے۔

۶۔ حسرت موہانی کی غزلیہ شاعری پر تبصرہ کیجئے۔ ۱۰

یا

فراق گورکھپوری کی غزلیہ شاعری کی امتیازی خصوصیات لکھئے۔

۷۔ نظیر اکبرآبادی کی نظم پر گوئی نوٹ لکھئے۔ ۱۰

یا

''ہنر کا جہاں گرم بازار ہے اب' کا خلاصہ بیان کیجئے۔